page 2 02/07/21

M.A. Islamic Studies Sem I paper (101)
Topic. Education Under pious Caliphe —
By. Dr. Md. Mumtaz Alam Razvi

DATE

خلفائے راشدین کے عہد میں تعلیم

جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے اسلامی ریاست فکر و نظر اور تنظیم و تنسیق کے اعتبار سے ایک مکمل ریاست ہے جس میں انسانی زندگی کی تمام ضروریات کی فراہمی کا لحاظ خلفاء نے رکھا

ایک نظریاتی ریاست کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ اس کے ملازمین اور رعایا میں اپنے فرائض اور حقوق دونوں کا شعور موجود ہو اور اس شعور کو پیدا کرنے کا سب سے موثر ذریعہ تعلیم ہے۔ اسلام میں تعلیم حاصل کرنا ایک دینی فریضہ قرار دیا گیا ہے اور حکمت کو مومن کا گمشدہ مال قرار دیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خلافت راشدہ میں سرکاری سرپرستی میں تعلیم کو فروغ دینے کا کام کیا گیا۔ اسلامی خلافت کے حدود میں ہر جگہ قرآن مجید کی تعلیم کے لئے مکتب قائم کئے گئے جن میں پڑھنا اور لکھنا دونوں سکھایا جاتا تھا۔ ان مکتبوں میں تنخواہ دار معلم مقرر کئے جاتے تھے۔ حضرت عمر کے زمانے میں مسجدوں کی تعداد چار ہزار سے زائد ہو چکی تھی۔ یہ وہ مسجدیں تھیں جن میں باضابطہ ماہانہ مشاہرہ پر امام اور مؤذن مقرر ہوتے تھے بعد میں ان مسجدوں میں مدرسے قائم کئے گئے۔ جو امام و مؤذن نماز اور اذان کے لئے مقرر تھے ان کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوا اور انہیں بچے جوان بوڑھوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کی بھی ذمہ داری سونپی گئی۔

DATE

نصابِ تعلیم خلافتِ راشدہ میں

حضرت عمرؓ نے سورۃ البقرہ، سورہ نساء، سورۃ مائدہ، سورۃ حج اور سورہ نور کا یاد کرنا ضروری قرار دیا تھا کیونکہ ان سورتوں میں بیشتر احکام ہیں احادیث میں زیادہ زور ان احادیث پر دیا جاتا تھا جن میں عبادات، اخلاق اور معاملات کی باتیں ہیں۔ تعلیم کی وسعت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے عہد میں صرف کوفہ شہر میں تین سو حفاظ تھے جو مدینہ کے بعد تعلیم کا سب سے بڑا مرکز تھا۔ دوسرے بڑے تعلیمی مرکز مکہ، بصرہ اور دمشق تھے

مدینہ منورہ میں حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت زید بن ثابتؓ اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ، مکہ معظمہ میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور کوفہ میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اپنے وقت کے ممتاز ترین عالم اور معلم تھے

ان اصحاب کے درس میں قرآن اور حدیث کے علاوہ فقہ اسلامی، علم لغت، تاریخ اور شعر و شاعری پر بھی توجہ دی جاتی تھی۔ ان تمام اصحاب کی روایات کو اسلامی تعلیمات کی وضاحت کے سلسلے میں آج بھی بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

خلفائے راشدین کے زمانے میں اس وقت کی ضروریات کے مطابق تعلیم و تربیت کا بہترین نظم تھا۔ جہاں جہاں مسلمان آباد ہو رہے تھے علم و فن کے مکاتب بھی قائم ہو رہے تھے فوجی چھاؤنیوں میں بھی تعلیم قرآن کا نظم تھا۔